26318-اگرخاوند دوسری شادی کرنا چاہے توکیا دوسری بیوی گنہگار ہوگی

سوال

میری اور میرے چچازاد کی آپس میں محبت پیدا ہوگئی اوراس نے میرے ساتھ شادی کا پیغام بھیجا لیکن میری والدہ نے انکار کردیا، اس کے بعد اس نے کسی دوسری لڑکی سے شادی کرلی اوراس میں سے دو بچے بھی پیدا ہوئے۔

اب شادی کے تین برس بعد وہ دوبارہ میرے ساتھ شرعی تعلقات بنانا چاہتا ہے، اوراپنی بیوی کوکچھ مشکلات کی بنا پر طلاق دینا چاہتا ہے ان مشکلات میں میرا کوئی ہاتھ نہیں، میں اسے محبت کرتی ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں اس کی بیوی پر ظلم نہ کربیٹھوں اوراس وجہ سے گنہگار بن جاؤں یا پھر میرے اس کے ساتھ تعلقات کی بنا پر کوئی گناہ ہو؟

پسندیدہ جواب

اس سے آپ کی شادی میں کوئی ممانعت نہیں چاہے وہ اسے طلاق دے یا اپنے پاس ہی رکھے،
اورآپ کا اس سے شادی کرنا پہلی بیوی پرظلم شمار نہیں ہوگا، اس لیے کہ جوشخص بھی
عدل وانصاف کی طاقت رکھتا ہے اس کے لیے ایک سے زيادہ شادیاں کرنا شرعی طور پر بڑی
اچھی چيز بات ہے۔

اس کے اوراس کی پہلی کے مابین جومشاکل ہیں اوراس کا اسے چھوڑنے میں بھی آپ کا کوئی
تعلق نہیں، اورنہ ہی آپ اس پرگنہگار ہوں گی لیکن یہ سب کچھ ایک شرط پر ہوگا:

وہ یہ کہ آپ اس سے یہ مطالبہ نہیں کرسکتیں کہ پہلی بیوی کوطلاق دے، یا پھر آپ
اسے کسی بھی طریقہ سے طلاق دینے پر ابھاریں اورتیار کریں آپ کے لیے یہ جائز نہیں ہے
۔

اورجب وہ اسے طلاق نہیں دیتا اورآپ سے شادی کرنا چاہتا ہے تواس پر آپ دونوں کے
مابین عدل وانصاف کرنا واجب ہوگا، اوراگر اسے یہ خدشہ ہوکہ وہ عدل وانصاف نہیں کرسکتا
توپھر اس کے لیے دوسری شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{اورعورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو، دودو، تین تین
، چارچار سے، لیکن اگر تمہیں برابری اورعدل نہ کرسکنے کا خوف ہوتوایک ہی کافی ہے
یا تمہاری ملکیت کی لونڈي، یہ زيادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ}.
النساء (3)۔

واللہ اعلم.